

وزیر اعظم جناب نریندر مودی، جرمنی کی چانسلر محترمہ۔ انجیلا مرکل نے لن میں چوتھی بھارت جرمنی بین حکومتی گفت و شنید کی مشترکہ صدارت کی

Posted On: 30 MAY 2017 7:48PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 30 مئی۔ وزیراعظم جناب نریندر مودی اور جرمنی کی چانسلر محترمہ انجیلا مرکل نے کل برلن میں چوتھی بھارت جرمنی بین حکومتی گفت و شنید کی صدارت کی۔

اس میٹنگ کے انعقاد کے بعد میڈیا نمائندگان سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم جناب نریندر مودی نے یورپ اور پوری دنیا کیلئے محترمہ مرکل کے نظریات اور تصورات کی تعریف کی۔

وزیراعظم نے کہا کہ دونوں ممالک کے مابین نتیجہ خیز تعلقات استوار ہونے کی توقع کی جاسکتی ہے۔

وزیراعظم نے کہا ہے کہ بھارت میں جرمنی کی جانب سے کی جانے والی سرمایہ کاری میں اضافہ ہو رہا ہے خصوصاً 'میک ان انڈیا' پہل قدمیوں میں اضافہ ہوا ہے۔ وزیراعظم نے کہا ہے کہ اسکل انڈیا مشن کیلئے جرمنی کی شراکت داری اہمیت کا حامل ہے۔ چون کہ جرمن کسٹومیاں 'عالمی بنچ مارک' کی حامل ہیں لہذا یہ بھارت کیلئے بھی اہمیت رکھتی ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ کھیل کود خصوصاً فٹبال کے کھیل میں بھی تعاون بڑھانے کی ضرورت ہے۔

وزیراعظم نے آب و ہوا کے تحفظ، اسمارٹ سٹی جیسے موضوعات کا بھی ذکر کیا اور ان موضوعات پر گفت و شنید ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ جرمنی کی جدت طرازی اور بھارت کے نوجوان باہم مل کر 'اسٹارٹ اپ' کے شعبے میں بڑے پیمانے پر فعالیت پیدا کرسکتے

ہیں۔

وزیراعظم نے کہا کہ جمہوریت پر مبنی ایک عالمی نظام وقت کی اہم ضرورت ہے کیوں کہ اس وقت دنیا باہمی طور پر مربوط اور منحصر

ہے۔

ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیراعظم موصوف نے کہا کہ جرمنی اور بھارت 'ایک دوسرے کے لئے بنے ہیں' انہوں نے جرمنی کی صلاحیتوں اور بھارت کی ضروریات کے مابین کارفرما زبردست تال میل کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے انجینئرنگ، بنیادی ڈھانچہ اور ہنرمندی ترقیات جیسے شعبوں میں عمدگی کے حصول کیلئے بھارت کی کوششوں کا ذکر کیا۔ جدت طرازی کی اقدار اور جمہوریت کا ذکر کرتے ہوئے جو بنی نوع انسان کیلئے مبارک ہیں، انہوں نے کہا کہ بھارت اور جرمنی ان اقدار میں مشترکہ یقین رکھتے ہیں۔

موسمیاتی آب و ہوا کی تبدیلی کے سلسلے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیراعظم نے اس بات کا اعادہ کیا کہ بھارت کی تحفظاتی نوعیت کی اقدار سالہا سال سے برقرار رہی ہیں انہوں نے قابل احیاء توانائی وسائل کی مدد سے 2022 تک بھارت کے ذریعے 175 گیگا واٹ توانائی کی بہم رسانی کے سلسلے میں بھارت کے عہد کا اعادہ کیا۔ بھارت کے تحفظاتی نظریے پر زور دیتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ مستقبل کی پیڑھوں کی خیروعافیت سے کھیلنا ایک اہم اور مجرمانہ حرکت ہوگی۔

آئی جی سی کے دوران وزیراعظم مودی نے یورپی یونین کے اس اہم رول کا ذکر کیا جو قانون وقاعدے پر مبنی ایک عالمی نظام کیلئے درکار ہے۔ دونوں رہنماؤں نے عالمی دہشت گردی کے عالمی خطرے پر گہری تشویش جتائی اور دہشت گردی کے اقدامات سے نمٹنے کیلئے باہمی تعاون کو مستحکم بنانے پر اتفاق کیا۔

وزیراعظم جناب نریندر مودی نے برآمدات کنٹرول ریجیم میں بھارت کی رکنیت کے لئے جرمنی کی حمایت کا شکریہ ادا کیا۔ اس سلسلے میں صاف ستھرے کوئلے، برقی نقل و حمل، سائنس اور ٹیکنالوجی تعاون، سائبر سلامتی اور پروازوں کی سلامتی کا ذکر آیا۔ گفت و شنید میں افغانستان اور دیگر عالمی معاملات کا بھی جائزہ لیا۔

دونوں ممالک نے 12 معاہدوں پر دستخط کیے ہیں۔ بعدازاں ایک جامع مشترکہ بیان بھی جاری کیا گیا ہے جو گفت و شنید کے متعدد پہلوؤں پر احاطہ کریگا۔

م ن - ع

U-2486

